اداریہ

پاکستان کی تاریخ کا نیا موڑ

ہم پاکستانی ایک ہزار سال تک بھی ملک سے باہر رہ لیں تب بھی ہمارا دل پاکستان میں ہی لگا رہیگا ہم اپنی زبان بولنے میں لطف اندوز ہونگے اور اپنے کھانوں کی لذت کو برقرار رکھیں گے شاید یہی وجہ ہے کہ پردیس میں رہ کر بھی ہر وقت دیس کی فکر رہتی ہے۔ دیکھا جائے تو پاکستان میں مہنگائی ہو جائے صاف پانی پینے کو نہیں ملے، بچے اغواء ہوتے رہیں، شریف بدمعاشوں کی حکومت رہے یا جائے ہمارے مذہبی رہنما ڈیزل کے پرمٹ پر بک جائیں ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ البتہ ڈانلڈ ٹرمپ جیسا شخص ہمارے ملک کا صدر بن جائے اور ہم امریکی شہری ہوں تو فرق پڑتا ہے لہذا یہ طے ہے کہ وطن کی سوہنی مٹی کی سوندی سوندی خوشبو ہمارے ساتھ رہے گی تا وقتیکہ ہم خود 6 فٹ نیچے دبائے نہ جائیں۔ ہم سب جاننا چاہتے ہیں کہ کل ہمارے پیارے وطن میں کیا ہوگا شریف بدمعاشوں، ڈاکوؤں، لٹیروں کو کون نکیل ڈالے گا اور کیا واقعی ملک کی لوٹی ہوئی دولت کبھی وطن کے خزانے میں دوبارہ ڈالی جاسکے گی یا جو کچھ آج کل ہو رہا ہے اور کہا جا رہا ہے وہ بس مذاق ہے اور ہم وطنوں کو الیکشن سے قبل بے وقوف بنایا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ چیف جسٹس آف پاکستان ثاقب نثار صاحب اور ان کے خیالات کو محفوظ رکھے کیوں کہ فی الحال چیف جسٹس صاحب کا کردار ان کے خیالات اور اداروں کا بھی محفوظ رہنا پیارے وطن کے تحفظ کیلئے نہایت ضروری ہے۔ پاکستان جیسے کرپٹ ملک میں حق کی آواز بلند کرنا جوئے شیر لانے سے کم نہیں ہے 30 سالہ سیاست میں نواز شریف اور شہباز شریف نے صرف بدمعاشی کی ہے ملکی دولت لوٹی، غیر قانونی کام کیئے، ناجائز املاک بنائیں، نا اہل لوگوں کو عہدے دیئے، پولیس میں غنڈے اور جرائم پیشہ لوگوں کو اپنے مفاد میں استعمال کرنے کیلئے بھرتی کیا، عدلیہ کو خریدنے کی مسلسل کوشش کی تاکہ ہمیشہ وطن پر حکومت کرسکیں ان کا ساتھ بدمعاش اعظم آصف علی زرداری نے بھی دیا دونوں کو نہ ملک سے محبت ہے اور نہ عوام سے ہمدردی یہ لوگ صرف اور صرف ملکی دولت لوٹنے کے درپے ہیں مگر کہتے ہیں نا 100 دن سنار کے ایک دن لوہار کا وہ ایک دن اب آ گیا ہے اور اب جبکہ اونٹ پہاڑ کے نیچے آ ہی گیا ہے تو بچ کے نہیں نکلے گا۔

پاکستان کے نااہل وزیر اعظم نواز شریف کو سپریم کورٹ نے نااہل قرار دیکر پاکستان کی تاریخ رقم کر دی ہے افسوس کہ فیصلے میں یہ شق نہیں ڈالی گئی تھی کہ وہ عمر بھر سیاسی سرگرمیوں سے دور رہیں گے، لہذا وہ اب بھی حکومت کر رہے ہیں ان کا کٹھ پتلی وزیر اعظم جو خود کرپٹ ہے اور جلد ہی اس کا حساب کتاب بھی ہونے والا ہے سر جھکائے ان کے احکامات کا منتظر رہتا ہے، رسّی جل گئی ہے مگر بَل اب بھی نہیں گئے نواز شریف اب بھی وزیر اعظم کا پروٹوکول انجوائے کر رہے ہیں ان کی سیاسی سرگرمیاں آج بھی جاری ہیں ان کے پالتو سعد رفیق اور رانا ثناء اللہ آج بھی تمام غیر قانونی اور غیر آئینی کاموں میں مصروف ہیں۔ لیکن آہستہ آہستہ جناب ثاقب نثار اور ان کے ایماندار جج صاحبانوں کے ہاتھ ان کے گریبانوں تک بڑھ رہے ہیں۔

چیف جسٹس قابل تعریف ہیں جو بلا خوف و خطر دن رات کام کر کے پاکستان کے بڑے بڑے مگرمچھوں کو عدلیہ کے کٹہرے میں لانا چاہ رہے ہیں انھوں نے سیاست دانوں کے اعتراضات کا بارہا جواب دیا اور یاد دلایا کہ عدلیہ پاکستان کے قانون منشور اور پارلیمنٹ سے بالاتر ہوتی ہے ان کے ازخود نوٹس لیکر کام کرنا بڑی جرّات کا کام ہے۔ لیڈر شپ اچھی ہو تو کام ہو جاتے ہیں اللہ کا کرم ہے کہ ان کے ساتھی یعنی سپریم کورٹ کے دوسرے جج صاحبان ان نیک کاموں میں ان کے ساتھ ہیں وہ تمام جج صاحبان انصاف کا بول بالا کرنا چاہ رہے ہیں اور جس پاکستانی عدلیہ پر رشوت لیکر فیصلے تبدیل کرنے کا الزام ثابت ہو چکا ہے اس کو درست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ہم خود ہائیکورٹ میں کام کر چکے ہیں اور اچھی طرح جانتے ہیں کہ اہم فیصلے کرتے وقت جج صاحبان پر کتنا پریشر ہوتا ہے کس کس کے فون نہیں آتے اور کون کون دباؤ ڈالتا ہے، پاکستان کی سپریم کورٹ نے اتوار کو یعنی چھٹی والے دن کام کر کے ایک تاریخ رقم کر ڈالی ہے۔ فخر کی بات یہ ہے کہ جناب ثاقب نثار عدالت سے باہر جا کر بھی پاکستان سے کرپشن کا خاتمہ کرنا چاہ رہے ہیں صاف پانی کی ترسیل، میڈیکل کالجز میں بدانتظامی، زمینوں پر ناجائز قبضوں کی چھان بین وغیرہ ایسے اقدامات ہیں جو ان سے قبل کسی جج نے نہیں کیئے۔ انصاف سب کیلئے برابر ہے چاہے وہ نواز شریف ہوں یا جہانگیر ترین یا ان دونوں پارٹیوں کے دوسرے لیڈرز۔

ہمارا دل چاہ رہا ہے کہ ہم ثاقب نثار صاحب اور ان کے ساتھی جج صاحبان کو سلام پیش کریں کہ اب انھوں نے شاہ زیب کے معصوم قتل کے ہائیکورٹ کے فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا ہے وہ فیصلہ دباؤ میں آ کر کیا گیا تھا شاہ زیب اپنی بہن کی آبرو کی حفاظت کر رہا تھا کہ وڈیروں کے بدقماش بیٹے نے بے دردی سے اس کا قتل کر دیا۔ شاہ زیب کے گھر والوں کو ڈرا دھما کر معافی نامہ لیا گیا اور فیصلہ قاتل کے حق میں کر دیا گیا اب امید قوی ہے کہ سپریم کورٹ قاتل کو سزا دیگا اور انصاف کا بول بالا ہوگا۔ دوسری جانب قصور کی معصوم زینب اور دیگر بچیاں اپنے ساتھ زیادتی کرنے والے لوگوں کو سزا پاتے دیکھنا چاہتی ہیں یہ سفاک مجرمان ملک کے وفاقی وزیر اور دوسرے طاقتور لوگوں کی پشت پناہی سے اب تک محفوظ رہے ہیں اب جبکہ چند ایماندار اور محبّ وطن میڈیا اینکرز نے مجرموں کی نشان دہی کر دی ہے اور وفاقی وزیر کا نام بھی سپریم کورٹ کو دے دیا ہے تو ایک امید بندھ گئی ہے کہ انصاف کیا جائیگا اور بچوں کے ساتھ زیادتی کرنے والوں کو ایسی عبرتناک سزا دی جائیگی کہ آئندہ ملک میں یہ ناپاک کام کرنے کی کوئی جسارت نہ کرے اس شرمناک کام کرنے والوں کو تو سرعام سنگسار کیا جانا چاہیئے۔

لوٹی ہوئی قومی دولت کی واپسی پر آصف زرداری نے فرمایا کہ صرف پیپلز پارٹی ہی یہ کام کرسکتی ہے ان کا یہ مضحکہ خیز بیان انتہائی غیر سنجیدہ اور غیر سیاسی ہے وہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ شیشے کے گھر میں محفوظ ہیں جان جایئے کہ کسی بھی وقت آپ کے شیشے کے گھر پر پتھروں کی بارش ہونے والی ہے حضور سپریم کورٹ نے آپ سے حساب کتاب مانگ لیا تو کراچی کے بمبینو سینما سے شروع کر کے میامی کے ہوٹل اور دبئی کی املاک کا حساب کیسے دینگے۔ عمران خان نے تو لندن کا واحد فلیٹ فروخت کر کے بنی گالا کا گھر بنایا تھا ایک لاکھ پاؤنڈ اپنی سابقہ بیوی سے ادھار بھی لئے تھے انھوں نے حساب کتاب دیکر اپنی اہلیت بھی ثابت کر دی اور صادق اور امین بھی کہلائے۔ آج اگر عوام ان کو وزیر اعظم دیکھنا چاہتے ہیں یا سپریم کورٹ اور فوج ان کی عزت کرتی ہے تو اس کی وجہ ان کا بے داغ سیاسی کردار ہے۔ اللہ کا کرنا دیکھیئے کہ ادھر شریف بدمعاش سپریم کورٹ کے عتاب سے گزر رہے ہیں اور اُدھر لندن کی املاک پر ایک بین الاقوامی احتسابی ادارے کی نظر پڑ گئی ہے اور برطانیہ کے قانون کے تحت ناجائز دولت سے حاصل کی گئی یہ املاک ضبط ہونے کا امکان ہے۔

انسان کتنا بے غیرت اور بے حس ہوسکتا ہے اس کا اندازہ نواز شریف کی حرکتوں سے لگایا جاسکتا ہے یہ شخص پاکستان سمیت ساری دنیا میں ذلیل و خوار ہو رہا ہے پھر بھی ہٹ دھرمی دکھا رہا ہے کھلے بندوں عدالت کی توہین کرتا رہا اور اپنے ساتھ اپنی بیٹی کا سیاسی مستقبل بھی خراب کر بیٹھا۔ اس کے دونوں بیکار بیٹے ملک سے فرار ہیں مریم بی بی خوابوں کی دنیا میں اپنے آپ کو بینظیر سمجھتی ہیں دونوں باپ بیٹی اپنے چچا شہباز شریف کو مستقبل کا وزیر اعظم کہہ کر بے وقوف بنا رہے ہیں، حمزہ سے پنگا لیا ہوا ہے شوہر نامدار اپنی کرپشن میں لگے ہوئے ہیں، لیکن ان تمام شریف بدمعاشوں کے سر پر سپریم کورٹ کی تلوار لٹک رہی ہے جو کسی وقت بھی ان تمام لوگوں کو آسمان سے زمین پر لے آئیگی۔

Editor: Masood Khan
WWW.EASTERNNEWS.CA 224 Queen St. South # 144, Mississauga L5M 2B7
Pakistan Office: 42, Rehman Court, Plaza Square, Off: M.A. Jinnah Road Karachi Ph: 32727543